LRN International GCSE: Urdu (2112)

Candidate Name	
Candidate Number	
Centre Name	
Centre Number	

Paper: Urdu **for Sample Paper Dec 2025**

2.5 Hours

You must answer on the question paper. No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS

- Answer **all** questions.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction pen.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

INFORMATION

- This paper consists of 3 sections; it is essential that you attempt all the Questions.
- Section 1 is listening consists of 25 marks
- Section 2 is Reading consists of 25 marks
- Section 3 is Writing consists of 25 marks
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ]

Section 1

Total Marks 25

Listening

مشق نمبر 1

اعلان سے متعلق نیچے دیے گئے سوال 1 تا 5 کے جوابات پرچہ میں دی گئی جگہ پر لکھیئے۔ آپ کے جوابات مختصر ہونے چاہیئے۔

1۔ امتحانات کا آغاز کب ہوگا؟

جواب ______________________________ (1)

2۔ طلباء کو کتنا پہلے پہنچنا ہے؟

جواب ______________________________ (1)

3۔ امتحانات میں کون سے مضامین شامل ہیں؟

جواب ______________________________ (1)

4۔ امتحانات کے دوران کون سی چیزیں ممنوع ہیں؟

جواب ______________________________ (1)

5۔ طلباء کو صحت کا خیال رکھنے کی کیوں ترغیب دی گئی ہے؟

جواب ______________________________ (1)

مشق نمبر 2:

گاہک اور دوکاندار کے درمیان بات چیت سے متعلق سوال نمبر 6 تا 10 کا جواب دیجیئے۔ ہر سوال کے لیے صرف ایک صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

6۔ گاہک نے دوکاندار سے کیا چیزیں خریدنے کی خواہش ظاہر کی؟

(A) سبزیاں

(B) پھل

(C) دالیں

(D) مشروبات

7۔ گاہک نے کتنے کلو سیب خریدے؟

(A) 1 کلو

(B) 2 کلو

(C) 3 کلو

(D) 4 کلو

8۔ گاہک نے آم کی قیمت کیا بتائی؟

(A) 150روپے فی کلو

(B) 200روپے فی کلو

(C) 250روپے فی کلو

(D) 300روپے فی کلو

9۔ گاہک نے کل بل کی ادائیگی کس طرح کی؟

(A)کارڈ سے

(B) نقد

(C) چیک سے

(D) قسطوں میں

10۔ دوکاندار نے گاہک کو کیا چیزیں پیش کیں؟

(A)صرف پھل

(B) پھل اور سبزیاں

(C) پھل، سبزیاں، اور دالیں

(D) پھل، سبزیاں، اور مشروبات

مشق نمبر3

جہاز کے متعلق سنی گئی رپورٹ سے متعلق سوال نمبر11 تا 15 میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

11۔ جہاز کی تاریخ کا آغاز .... صدی کے اشروع میں ہوا۔

12۔ 1903 میں، .... نے پہلا کامیاب ہوائی جہاز بنایا۔

13۔ وقت کے ساتھ، جہاز کی .... میں نمایاں ترقی ہوئی۔

14۔ حالیہ برسوں میں، .... جہاز کی ترقی نے بھی توجہ حاصل کی ہے۔

15۔ مستقبل میں، ہم مزید جدید اور.................. جہاز دیکھنے کی توقع کر سکتے ہیں۔

مشق نمبر4

روزمرہ کے معمولات سے متعلق چھ آراء کو سنتے ہوئے16 تا 20 تک ہر جملے کو صحیح رائے سے ملائیں۔

16۔ صبح 7:30 بجے اٹھ کر کام کی منصوبہ بندی کرنا	پہلی رائے
17۔ سخت شیڈول نا ہونا	پانچویں رائے
18۔ دن کا آغاز ورزش سے ہونا	تیسری رائے

19۔زیادہ تر وقت وڈیو گیمز کھیل کے گزارنا دوسری رائے

20-روزمرہ کی روٹین بورنگ بھی ہو سکتی ہے چوتھی رائے

مشق نمبر :5

ابھی آپ علی خان کا انٹرویو سن رہے تھے۔اس انٹرویو سے متعلق مندرجہ ذیل سوالات 21 تا 25 کے لیے صحیح جواب کا انتخاب کیجیے۔

21 :علی خان کس شعبے میں کام کر رہے ہیں؟

- میڈیسن ☐
- سافٹ ویئر انجینئرنگ ☐
- تعلیم ☐

22۔ علی خان کی کامیابی کا راز کیا ہے؟

- خوش قسمتی ☐
- محنت اور مستقل مزاجی ☐
- دوسروں کی مدد ☐

23 :علی خان نوجوانوں کو کیا مشورہ دیتے ہیں؟

- محنت نہ کریں ☐
- ہمیشہ سیکھتے رہیں ☐
- صرف تفریح کریں ☐

24: علی خان اپنے مستقبل کے منصوبوں میں کیا شامل کرنا چاہتے ہیں؟

- اپنی کمپنی کو دنیا کی بہترین کمپنیوں میں شامل کرنا ☐
- صرف آرام کرنا ☐
- دوسروں کی مدد نہ کرنا ☐

25: علی خان نے انٹرویو میں کہا کہ محنت کا کیا کوئی نعم البدل ہے؟

- ہار ماننا ☐
- محنت کا کوئی نعم البدل نہیں ☐
- خوش قسمتی ☐

Section 2

Total Marks 25

Reading

مشق نمبر 6: نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیے اور اگلے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

انجیر غذائیت سے بھرپور ایک خوش ذائقہ پھل ہے۔ عام طور پر انجیر ان علاقوں میں اگتا ہے جن کی آب و ہوا گرم ہوتی ہے۔ یہ پودا بہت زیادہ طویل سردی کا موسم برداشت نہیں کر سکتا اس لیے جہاں گرمی کا موسم طویل اور سردیوں کا دورانیہ کم ہو تو ایسی موسمی صورت حال انجیر کے لیے بہترین تصور کی جاتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس کی ابتدا تو مغربی ایشیا سے ہوئی لیکن اب یورپ، ایشیا کے بیشتر ممالک میں صدیوں سے اس کی کاشت کی جا رہی ہے۔ اس پھل کی افادیت کے پیش نظر اب اسے دنیا کے باقی ملکوں میں بھی اگایا جا رہا ہے۔ اس کا درخت چھوٹا، چھال ہموار اور پتے بڑے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل تین سے پانچ سینٹی میٹر لمبا اور سبز ہوتا ہے اور پکنے پر جامنی رنگ کا ہو جاتا ہے۔ انجیر کے پودے میں پھلنے پھولنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے اس لیے اپنی کاشت کے تقریباً چھ ماہ بعد ہی یہ پھل دینا شروع کر دیتا ہے۔ تاریخ پر نظر ڈالیں تو اس پھل کی موجودگی کے آثار 9200 قبل مسیح سے وادی اردن میں ملے ہیں۔ اس لحاظ سے یوں لگتا ہے کہ انجیر وہ پہلا پودا ہے جسے انسان نے کاشت کیا۔ اس پھل کا ذکر قرآن مجید اور دوسری آسمانی کتابوں میں بھی ملتا ہے۔ اس کے علاوہ احادیث مبارکہ میں بھی اس پھل کو بہترین غذا قرار دیا گیا ہے۔

طبی حوالے سے اگر انجیر کے فوائد پر بات کی جائے تو فائدہ مند اجزا سے بھرپور یہ پھل متعدد بیماریوں سے بچانے اور کئی بیماریوں کے علاج میں مدد دے سکتا ہے۔ انجیر میں وٹامن اے، بی، سی، کے، آئرن، میگنیشیم، کیلشیم، پوٹاشیم اور زنک پایا جاتا ہے لہٰذا غذائی اجزا سے بھرپور یہ پھل ہڈیوں کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ اکثر لوگوں کا ماننا ہے کہ انجیر کے روزانہ کے استعمال سے بالوں کی صحت اچھی ہوتی ہے اور بال مضبوط ہوتے ہیں۔ انجیر کا استعمال جسم کے فاضل مادے خارج کر کے نہ صرف طبیعت بحال کرتا ہے بلکہ اعصابی طور پر بھی تقویت بخشتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انجیر کھانے سے نیند اچھی آتی ہے اور جسم کو تازگی اور سکون کا احساس ہوتا ہے۔ انجیر جہاں نظام ہضم کے لیے انتہائی مفید سمجھا جاتا ہے وہیں اس کا استعمال قوت مدافعت کو بھی بڑھاتا ہے۔ انجیر کے بے پناہ فوائد کے پیش نظر یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ زمانہ قدیم سے حکیم اور اطبا مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے کیوں انجیر کے پھل کو خاص اہمیت دیتے آ رہے ہیں۔

انجیر کو تازہ اور خشک دونوں طریقوں سے کھایا جا سکتا ہے۔ یہ ایک نازک پھل ہے اور پکنے کے بعد خود بخود زمین پر گر جاتا ہے۔ اسے دیر تک محفوظ رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اس پھل کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے لوگوں نے اس کے استعمال کے بہت سے طریقے ڈھونڈ لیے ہیں۔ اس کے استعمال کی سب سے آسان صورت یہ ہے کہ اسے خشک کر کے حسب موقع و ضرورت کھایا جائے۔ جام، بریڈ، رولز اور دیگر اقسام کے میٹھے میں انجیر کا استعمال نہ صرف صحت بخش بلکہ ذائقے دار بھی ہوتا ہے۔ انجیر کے پھل کی ایک اور خاص بات یہ بھی ہے کہ اسے کئی قسم کے سلاد اور مشروبات میں استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ ہر طرح کے میٹھے اور نمکین پکوانوں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ مٹھائی سے رغبت رکھنے والوں کے شوق کی تکمیل کے لیے جہاں نت نئی مٹھائیوں کی تیاری میں انجیر کو شامل کیا جاتا ہے وہاں بیکری کی اشیا میں بھی ذائقے کو دوبالا کرنے اور اُنھیں صحت بخش بنانے کے لیے کیک اور بسکٹ میں چینی کی جگہ انجیر کا استعمال کیا جانے لگا ہے۔

سوال نمبر 25 مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

1۔ موسمی اعتبار سے کون سی صورت بہترین تصور کی جاتی ہیں۔

----

(2)--

2۔ انجیر کے درخت کی ساخت بتائیے۔

----

(3)--

3۔ انجیر کا ذکر کہاں کہاں ملتا ہے؟

----

(2)--

4۔ طبی حوالے سے انجیر کے فائدے بیان کیجیے۔

----

(2)--

5۔ انجیر کے استعمال کا آسان طریقہ کیا ہے؟

(1)--

کل نمبر 10

مشق نمبر 7:

تیل اور پیٹرول ہم تک کیسے پہنچتا ہے یہ ایک لمبی کہانی ہے۔ تیل ہماری زندگی میں بہت سے روپ میں کام آتا ہے۔ جوتے کی پالش سے لے کر بڑی سے بڑی صنعتوں میں تیل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تیل ہماری توانائی کی طلب کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ پورا کرتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ یہ پلاسٹک کے شعبے کو بھی خام مال مہیا کرتا ہے۔ اگر تیل نہ ہو تو سب کاریں، بسیں، ٹرک اور ہوائی جہاز ناکارہ ہو کر رہ جائیں کیوں کہ پیٹرول اور دیگر ایندھن اس تیل کو صاف کر کے بنائے جاتے ہیں۔ یہ حقیقت آج روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ تیل کی قیمت ہی شاید دنیا کی سب سے اہم قیمت ہے جس پر دیگر ضروری اشیا کی قیمتوں کا انحصار ہوتا ہے۔ موجودہ دور میں تیل کی اہمیت اتنی بڑھ گئی ہے کہ اس کا آسانی کے ساتھ استعمال کسی ملک کے لوگوں کے

معیار زندگی کا پیمانہ بن چکا ہے۔ امریکہ اس سلسلے میں دنیا کا دولت مند ترین ملک تصور کیا جاتا ہے کیوں کہ یہاں تیل متعدد صنعتوں اور دیگر سفری ضرورتوں کے لیے بہت بڑی مقدار میں استعمال ہوتا ہے جب کہ خلیجی ممالک تیل کی

کثیر پیداوار کی بدولت تیزی سے ترقی کر رہے ہیں۔ صرف ہوائی جہاز کی دو گھنٹے کی اڑان میں کئی ہزار گیلن پیٹرول خرچ ہو جاتا ہے۔ ذرا سوچیے! دنیا میں روزانہ ہزاروں جہاز محوِ پرواز ہوتے ہیں اور ان میں سے کئی لگاتار بارہ گھنٹے سے زیادہ فضا میں رہتے ہیں تو یومیہ کتنا تیل خرچ ہوتا ہوگا۔

خام تیل کا حصول بھی ایک وقت طلب مرحلہ ہے۔ سب سے پہلے تو تیل والی زمین تلاش کرنا آسان کام نہیں، اس میں بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عام خیال کے مطابق تیل وہاں پایا جاتا ہے جہاں آج سے کروڑوں بلکہ اربوں سال پہلے سمندر پھیلا ہوا تھا۔ وہاں پر چکنے ذرات اس طرح سے جمع ہو گئے کہ وہ گھلے نہیں بلکہ چٹانوں اور پتھریلی تہوں کی شکل اختیار کر گئے اور جب یہ تہیں اوپر سے ڈھک گئیں تو دباؤ کی وجہ سے ان میں۔ تیل یا گیس پھوٹ نکلی۔ اس لیے آج بھی تیل کی تلاش اکثر ان علاقوں میں ہی ہوتی ہے جو سمندر کے قریب ہوتے ہیں اور وہ پہلے کبھی سمندر کا ہی ایک حصہ تھے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ پورے ملک کی زمین کے چپے چپے کی چھان بین کرنا آسان نہیں ہے اس لیے اس کام میں ہوائی جہازوں کی مدد لی جاتی ہے۔ ہوائی جہازوں کو بہت کم اونچائی پر اڑایا جاتا ہے جہاں ان کے نیچے ایک خاص مشین لگی ہوتی ہے جس میں مقناطیسی طاقت ہوتی ہے۔ جس زمین میں سے کا تیل ہوگا وہاں مقناطیسی کشش ہو گی۔ اس طرح جگہ جگہ سے مٹی جمع کر کے آلات کی مدد سے اس کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے اور ان حاصل کردہ نمونوں میں تیل کی موجودگی کا پتہ چلایا جاتا ہے۔

اگر کسی زمین میں تیل کی موجودگی کے آثار پائے جائیں تو وہاں تیل نکالنے کے لیے کنواں کھودا جاتا ہے۔ تیل کا کنواں پانی کے کنوئیں سے کہیں زیادہ گہرا ہوتا ہے۔ کھدائی کے وقت بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ کہیں زمین کی اندرونی تہہ میں چٹانیں اتنی سخت تو نہیں کہ کھدائی ہی نہ ہو سکے۔ اگر مٹی میں زیادہ جان نہ ہو تو دباؤ پڑتے ہی تیل دوسری طرف کھسک جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ عام طور پر تیل کا کنواں تقریباً دس سے پندرہ ہزار فٹ گہرا کھودا جاتا ہے۔ کبھی کبھی اس سے بھی گہری کھدائی کرنی پڑتی ہے کیوں کہ تیل زمین کی نچلی تہہ میں ہوتا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ تیل کے ایک کنوئیں کی کھدائی پر بے تحاشا لاگت آتی ہے مگر پھر بھی یہ ضروری نہیں کہ وہاں سے تیل نکلے۔ شروع شروع میں تو یہ بھی ہوتا تھا کہ اگر تیس پینتیس کنوئیں کھودے جائیں تب کہیں جا کر کسی ایک میں سے تیل نکلتا تھا لیکن اب سائنسی ترقی کے بعد اس شرح میں کافی بہتری آئی ہے اور کنوؤں سے تیل نکالنے کے جدید طریقوں نے یہ کام نسبتاً آسان کر دیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق خلیج فارس کا ملک کویت پوری دنیا میں ایسی جگہ ہے جہاں تقریباً ہر کنوئیں سے تیل نکل آتا ہے۔

26۔ گذشتہ عبارت میں تیل کے بارے میں کچھ معلومات دی گئی ہیں۔

اب آپ ایک خلاصہ لکھیں جس میں خام تیل کے لیے زمین کی تلاش اور تیل نکالنے میں آنے والی مشکلات کے بارے میں لکھیں۔

آپ کا خلاصہ 100 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ خلاصہ کے مواد کے 8 اور زبان کے معیاری استعمال کے لیے 7 نمبر تک دیے جا سکتے ہیں

Section 3

Total Marks 25

Writing

مشق نمبر 8: آپ اپنے دوست یا سہیلی کے ساتھ سیر پہ گئے تھے واپسی میں ڈاکو آپ سے سامان اور نقدی چھین کے لے گئے۔ اس واقعہ کی تفصیل ایک ای میل کی صورت میں اپنے دوست کو بتائیں۔

آپ کی ای میل 150 الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیئے۔

یا

آپ نے اپنے اسکول میں جدید نصابی مضامین میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس کا اضافہ کروانا چاہتے۔ اپنے اسکول کی پرنسپل کو ای میل کے ذریعے اس اہمیت کے تناظر میں تجاویز دیں

آپ کی ای میل 150 الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیئے۔

اس ای میل کے لیے آپ کو 15 نمبر تک دیے جاسکتے ہیں۔

©Learning Resource Network

مشق نمبر9

"ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال"

اس عنوان کی حمایت یا مخالفت میں ایک مضمون تحریر کیجیے۔ اس مضمون کے لیے 200 الفاظ کی حد مقرر کی گئی ہے۔ اس سوال کے لیے آپ کو 20 نمبر تک دیے جا سکتے ہیں۔